

الْأَنْفَالِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے نبی مجاہد لوگ تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کیا حکم ہے کہدو کہ غنیمت اللہ اور اسکے رسول کا مال ہے۔ تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ
الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ
وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿١﴾

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ
وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ
آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢﴾

اور وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾

یہی سچے مومن ہیں اور انکے لئے انکے پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے ہیں اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾

ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور اس وقت مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَ إِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكُرْهُونَ ﴿٥﴾

وہ لوگ حق بات میں اسکے ظاہر ہونے کے بعد تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٦﴾

اور اس وقت کو یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ ابوسفیان اور ابوہریرہ کے دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارے لئے مغلوب ہو

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے شان و شوکت یعنی بے ہتھیار ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

الشُّوْكَةُ تَكُونُ لَكُمْ وَ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ﴿٧﴾

ناکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے۔ گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨﴾

جب تم لوگ اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ تسلی رکھو ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿٩﴾

اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

جب اس نے تمہاری تسکین کے لئے اپنی

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ

طرف سے تمہیں نیند کی چادر اوڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے نہلا کر پاک کر دے۔ اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔

وَيُنزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَ يُدْهَبَ عَنْكُم رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَ لِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں سو انکی گردنیں اڑادو۔ اور انکی پور پور توڑ دو۔

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ آتِيَّ مَعَكُمْ فَتَثْبِتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأَلْتَنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَأَضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾

یہ سزا اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ مَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾

یہ مزہ تو یہاں چکھو اور یہ سمجھ لو کہ کافروں کے لئے آخرت میں دوزخ کا عذاب بھی تیار ہے۔

ذَلِكَ فَذُوقُوهُ وَ أَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تُولُوهُمْ
الْأَدْبَارَ ﴿١٥﴾

اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو کہ وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

وَمَنْ يُؤْهِمُ يَوْمَئِذٍ ذُبُرَهُ إِلَّا
مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فِئَةٍ
فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَأْوَاهُ
جَهَنَّمُ وَ بئس المصير ﴿١٦﴾

پس تم لوگوں نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور اے نبی جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے احسانوں سے اچھی طرح آزما لے بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ
رَمَىٰ وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ
حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾

ہوا بھی یوں ہی اور کچھ شک نہیں کہ اللہ
کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُؤْتِيْ
الْكَفْرِیْنَ ﴿۱۸﴾

کافرو اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارے پاس
فیصلہ آچکا اگر تم اپنے افعال سے باز آجاؤ تو
تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر نافرمانی کرو
گے تو ہم بھی پھر تمہیں عذاب کریں گے۔
اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی بڑی ہو
تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو
مومنوں کے ساتھ ہے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ
وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاِنْ
تَعُوْذُوْا نَعُوْذُ وَا لَنْ نُّغْنِيَ عَنْكُمْ
فِتْنَكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثَرْتُمْ وَاِنَّ
اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

اے ایمان والو اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر
چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو جبکہ تم سنتے بھی
ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اطِيعُوْا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَا تَوَلَّوْا عَنّٰهُ وَاَنْتُمْ
تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں ہم نے
سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے۔

وَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا
وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام
جانداروں میں بدترین وہ بہرے گونگے لوگ ہیں
جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ
الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور اگر اللہ ان میں خیر کی طلب دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر یونہی انہیں سنوا دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا
لَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

مومنو! اللہ اور اسکے رسول کا علم قبول کرو جبکہ رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع کئے جاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا
لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا
يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهِ وَ أَنَّهُ إِلَيْهِ
تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گناہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَ اتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَ اعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

اور اس وقت کو یاد کرو جب تم زمین مکہ میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑانہ لے جائیں یعنی ختم نہ کر دیں تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی

وَ اذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ
مُّسْتَضْعِفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ
أَنْ يَتَخَطَّفَكُمْ النَّاسُ فَأَوْاسِكُمْ

مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں
کھانے کو دیں تاکہ اس کا شکر کرو۔

وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول سے خیانت
کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم ان
باتوں کو جانتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ
وَالرَّسُولَ وَ تَخُونُوا أَمْنَتِكُمْ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش
ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس نیکیوں کا بڑا ثواب
ہے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ
فِتْنَةٌ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ
عَظِيمٌ ﴿٣٨﴾

مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے
لئے حق و باطل کا فرق ظاہر کر دے گا اور
تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ
يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ
سَيِّئَاتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو
الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٣٩﴾

اور اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے
بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر
دیں یا جان سے مار دیں یا وطن سے نکال دیں

وَ إِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۗ

تو ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور ادھر اللہ تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِينَ ﴿٢٠﴾

اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ تو کہتے ہیں یہ کلام ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا کلام ہم بھی کہیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢١﴾

اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج دے۔

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٢﴾

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک اے پیغمبر تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا ہے کہ وہ تو بخش مانگیں اور اللہ انہیں عذاب دے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٢٣﴾

اور اب ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام

وَمَا لَهُمْ إِلَّا لِيُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

كَانُوا أُولِيَاءَهُ إِنْ أُولِيَآؤُهُ إِلَّا
الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے بدلے عذاب کا مزہ چکھو۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا
مُكَاةً وَتَصَدِيَةً^ط فَذُوقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾

جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکیں۔ سوا بھی اور خرچ کریں گے۔ مگر آخر وہ خرچ کرنا انکے لئے موجب افسوس ہو گا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
لِيُصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيُنْفِقُونَهَا
ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ
يُغْلَبُونَ^ط وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ
يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اسکو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ

لِيَمَيِّزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ
يَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ^ط
فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ

أُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾

خسارہ پانے والے ہیں۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوْا
يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر وہی حرکات کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریقہ جاری ہو چکا ہے وہی ان کے حق میں بھی برتا جائے گا۔

وَ قَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ
وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا
فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ یعنی کفر کا فساد باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَ إِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَ نِعْمَ
النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے اور وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔

وَ اعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَإِنَّ لِلَّهِ حُمُسَهُ وَ لِلرَّسُولِ وَ لِذِي
الْقُرْبَىٰ وَ الْيَتَامَىٰ وَ الْمَسْكِينِ وَ ابْنِ

اور جان رکھو کہ جو مال غنیمت تم کفار سے حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اسکے رسول کا اور اہل قربت اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور

اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس دن دونوں فوجوں میں مڈبھیڑ ہو گئی۔ ہم نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ
وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤١﴾

جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر تھے اور کافر دور کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے اتر گیا تھا۔ اور اگر تم جنگ کے لئے آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین پر جمع ہونے میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر یعنی یقین جان کر مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر یعنی حق پہچان کر جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ
أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ
لَا خْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ وَلَكِن لِّيَقْضِيَ
اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ
مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ
وَيَحْيِيَ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ
اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا تھا اور اگر بہت کر

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ
قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا

کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور جو کام درپیش تھا اس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

لَفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ
وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾

اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَ إِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيْتُمْ فِي
أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَ يُقَلِّلِكُمْ فِي
أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
مَفْعُولًا وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾

مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کر لو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً
فَاتَّبِعُوا وَ اذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾

اور اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑانہ کرنا کہ ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر سے

وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ لَا
تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَ تَذْهَبَ رِجْيُكُمْ
وَ أَصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ

کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اترتے ہوئے یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَاهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتِ الْفِئْتَنِ نَكَصَ عَلَى عَقْبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾

اور جب شیطان نے انکے اعمال انکو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آرا ہوئیں تو پسا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي

اس وقت منافق اور کافر جن کے دلوں میں

بیماری تھی کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے
دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ
پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب ہے حکمت
والا ہے۔

قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينَهُمْ
وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤١﴾

اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب
فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں کہ ان
کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جاتے ہیں اور
کہتے ہیں اب اگ کے عذاب کا مزا چکھو۔

وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا
الْمَلَائِكَةَ يَضْرِبُونَ وُجُوهُهُمْ
وَأَذْبَارَهُمْ وَذُقُوا عَذَابَ
الْحَرِيقِ ﴿٤٢﴾

یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں
نے آگے بھیجے ہیں۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ
بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتْ أَيْدِيكُمْ وَ أَنْ
اللَّهُ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٣﴾

جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا
تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ انہوں نے اللہ کی
آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے انکے گناہوں کی
سزا میں انکو پکڑ لیا بیشک اللہ زبردست ہے
سخت عذاب دینے والا ہے۔

كَذَابٍ آلِ فِرْعَوْنَ وَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَآخَذَهُمُ
اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٤﴾

یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾

جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔

كَذَابٍ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٥٤﴾

جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾

جن لوگوں سے تم نے صلح کا عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ سے نہیں ڈرتے۔

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾

اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو

فَمَا تَتَّقَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِدْ

کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ انکو دیکھ کر
بھاگ جائیں عجب نہیں کہ انکو اس سے
عبرت ہو۔

بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ
يَذَّكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو
ان کا عہد انہیں کی طرف پھینک دو کہ اس طرح
تم سب برابر ہو جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ
دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَأَمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾

اور کافر یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ وہ آگے نکل
گئے ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا
إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾

اور جہاں تک ہو سکے فوج کی جمعیت کے زور
سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے انکے
مقابلے کے لئے مستعد رہو کہ اس سے اللہ
کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور انکے سوا
اور لوگوں پر جنکو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا
ہے بیست بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی
راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا
دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے
گا۔

وَاعِدُوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ
قُوَّةٍ وَ مِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ
تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ
وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ
اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ
شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ
وَأَنْتُمْ لَا تظَلَمُونَ ﴿٦٠﴾

اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿٦﴾

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کھلیت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں کی جمعیت سے تقویت بخشی۔

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ
حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي آتَاكَ
بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٧﴾

اور انکے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی انکے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی بیشک وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

وَإِلَّا لَفِي بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا آَلَفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ آَلَفَ بَيْنَهُمْ
إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾

اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو میں کافی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبَكَ اللَّهُ وَ مَنْ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٩﴾

اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى

میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو ایسے ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

الْقِتَالِ اِنْ يَّكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَّكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ ابھی تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔

اَلَّذِيْنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًاۗۙ فَاِنْ يَّكُنْ مِنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَّكُنْ مِنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوا اَلْفَيْنِۗ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاَللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک کافروں کو قتل کر کے زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت

مَا كَانَ لِنَبِيِّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى حَتّٰى يُنْخِجَنَّ فِى الْاَرْضِۙ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَاۙ وَاللّٰهُ

کی بھلائی چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو فدیہ تم نے لیا ہے اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

لَوْ لَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾

اب جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ کہ وہ تمہارے لئے حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦٩﴾

اے پیغمبر جو قیدی تمہارے قبضے میں یعنی گرفتار ہیں ان سے کہدو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو مال تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمانے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَن فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِن يَظُنَّ أَنَّ اللَّهَ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا لِّئُوتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾

اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ

وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

پہلے ہی اللہ سے دعا کر چکے ہیں تو اس نے انکو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو انکی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین کے معاملات میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہو مدد نہیں کرنی چاہیے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ هَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَا وَ نَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ جَ وَّ لَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يُهَاجِرُوا وَإِنْ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾

اور جو لوگ کافر ہیں وہ بھی ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو مومنو اگر تم یہ کام نہ کرو گے تو

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

ط
الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾

ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوُوا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَأَرْزَاقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧٥﴾

